مخاللات مطارة الاي ودي





101 مَدَنى پِمُول

• ملام كى 11 مَدَ فَلْ يُحِولُ 2 • مَاثُن كا كِيْ كَ كَوْمَدَ فَلْ يُحِولُ 16

إنحالا نے 14 منذ فی مجول 6 ﴿ بوتے بینے کے 7مند فی مجول 20

بات بیت کرنے کا تنذ فی پول 9 • گری آنے بانے کا تنذ فی پول 23

﴿ تَعِينَا كَا وَابِ كَ 17 مَدَ لَى تَجُولَ 13 ﴿ مُرْمِدُكًا فَى كَلَمْ مَدَ لَى مُحُولَ 27

🛭 سونے، جاگئے کے 15 مَدَ فی چول



ٱڵڿؖۘمؙۮۑڵ؋ڒؾؚٵڵۼڵؠؽڹؘۘۏٳڶڞۧڵۊؿؙۘۊٳڵۺۜڵٲؙٛؗمؙۼڮڛٙؾۣۑٳڵؠؙۯڛٙڸؽڹ ٲڡۜٵڹۘٷؙۏؙؙٵۼؙۏؙۮؙڽؚٳٮڵ؋ڡؚڹٙٳڶۺؽٙڟڹٳڵڗؚؖڿؠ۫ڡۣڔ۫ۺؚڡؚٳڶڵ؋ٳڵڗۜڿڹڹ؈

101 مَدَنى پھول

هیطن لا که رو کے مگر بیر رساله (32 صفات) مکتل پڑھیں، ان شاءَ الله عزوجل کافی سنتیں سکھنے کولیں۔

دُرُود *شریف* کی فضیلت

رسولِ اکرم، نُودِ مُجَسَّم، رَحمتِ عالَم، شاهِ بَی آدم، رسولِ مُحتَشَم سَلَّم الله تعالی علیه واله وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قِیامت کے روز اللّی عَزَّوجَلَّ کِعرش کے الله تعالی علیه واله وسلّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قِیامت کے روز اللّی عَزَّوجَلَّ کِعرش کے سائے میں ہوں گے۔عرض کی سواکوئی ساینہیں ہوگا، تین شخص اللّه تعالی علیه واله وسلّم وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: (1) وہ شخص جو گئی: یارسول الله صنّی کی پریشانی دُور کرے (2) میری سُمقت کوزندہ کرنے والا (3) جھ پر کشرت ہے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السافرة فی امور الا خرة للسیوطی ص ۱۳۱ حدیث ۲۲۹) کُرود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السافرة فی امور الا خرة للسیوطی ص ۱۳۱ حدیث ۲۳۱۲) مَر کُرود شریف پڑھے والا۔ (البدور السافرة فی امور الا خرة للسیوطی ص ۱۳۱ حدیث ۲۳۱۲) کُرود شریف پڑھے والا۔ مصلّف جانِ رحمت شمِع بر مِ ہم ایریت ، وَحَدَّد مُنْ اللّه تعالی علی محمّد می اللّه تعالی علی محمّد می الله کو تعالی علی محمّد می کا تعالی علی محمّد می الله کو تعالی علی محمّد می کو تعالی علی کو تعالی علی می کو تعالی علی می کو تعالی علی کو تعالی کو تع

بزم جنّت صلّی الله تعالی علیه واله و ملّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُمقت سے

فو مانِ مصطفےٰ (سلیاشة نالیامیہ داہر ہتم)جس کے پاس میرا ذکر ہوااوراُس نے مجھے پر درُ ودِ پاک نہ پڑھاتھیں وہ ہربخت ہوگیا۔ 🖔

مَحَبَّت كَاأُس نِي مُحِمِّ عِمَجَبَّت كَى اورجس نِي مُحَمِّت كَى وه جَنْت مِي

> بینہ بڑی سُنّت کا مدینہ بنے آتا .

جّت میں رپڑوی <u>مجھے</u> تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى الله تعالى على محمَّد

اب مختلف عنوانات پرمَدَ نی پھول قبول فِر مائیے، پیش کردہ ہر ہرمَدَ نی پھول کو

سنّتِ رسولٍ مقبول على صاحِبِهَا الصَّلوةُ وَالسَّلام برُحِمولِ نفر مائيَّ،ان مين سنّتول ك

علاوہ بُرُ رگارنِ دین دَحِمَهُمُ اللّٰهُ المبین سے منقول **مَدَ نی پھول** کا بھی شُمُول ہے۔جب

تک یقینی طور پر معلوم نه هوکسی عمل کو'سنتبِ رسول' نهبیں کہہ سکتے۔

"السَّلامُ علیکُم"کے گیارہ خُرُوف کی نسبت سے سلام کے 11 مَدَنی پھول

(1) مسلمان سے ملاقات کرتے وقت اُسے سملام کرناستنہ ہے (2) مکتبة

المدينه كى مطبوعه بهارِشر بعت حصه 16 صَفُحَه 102 پر لکھے ہوئے بُڑ بیئے کا خلاصہ

ہے:''سلام کرتے وَ قت دل میں بیزیّت ہو کہ جس کوسلام کرنے لگا ہوں اِس کا

فد مان مصطفهٔ (سلیاللهٔ تعالیطیه الدیمنم)جس کے پاس میرا فرکر ہوااوراُس نے وُ رُ ووشریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

مال اورعزّ ت وآبروسب کچھ میری حفاظت میں ہےاور میں ان میں سے کسی چیز میں وَخْل اندازی کرناحرام جانتا ہوں' ﴿3﴾ دن میں کتنی ہی بارملا قات ہو، ایک کمرہ سے دوسرے کمرے میں بار بارآ ناجانا ہوو ہاں موجودمسلمانوں کوسلام کرنا کارِ و اب ہے (4) سلام میں پہل کرناستن ہے (5) سلام میں پہل کرنے والله الله عَدَّوَ جَلَّ كَامُقرَّ ب ہے ﴿ 6﴾ سلام میں پہل كرنے والا تكبُّو سے بھى بری ہے۔جبیبا کے میرے مکنی مَدَ نی آقا میٹھے میٹھے مصطّفے صلّی الله تعالی علیه واله وسلّم كا فرمانِ بإصفاح: بهلِ ملام كهنوالا تكبُّو سے مَرى ہے۔ (شُعَبُ الايمان ج٢ ص سر اور جواب دیے (میں پہل) کرنے والے پر 90 رحمتیں اور جواب دیے والي ير10 رحمتين نازِل موتى بين (كيمائ عادت) (8) السَّلامُ عليكم كَنْ سِيال مِنْ مِين سِاتِه مِين وَ رَحْمَةُ اللهُ بَعِي كَبِين كُوْ20 نيكيال مُو جائیں گی۔اور**وَ بَـرَک۔اتُـهُ**شامل کریں گےتو 30 نیکیاں ہوجائیں گی۔بعض لوگ سلام كے ساتھ جَنَّتُ المقام اور دوزخُ الحرام كے الفاظ بڑھا ديتے ہيں بيغلط طريقہ ہے۔ بلكہ مَن چلے تو معاذ الله يهال تك بك جاتے ہيں: آپ كے بتح ہمارے غلام ميرے آقا فو جانِ مصطفہٰ (سلی اللہ تعالی علیہ والبہ مِنم) جس کے پاس میرا ذکر ہواوروہ جھے پرؤ رُووشر لیف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوں تریش خش ہے۔

على حضرت، إمام أبلسنّت، مولينا شاه **امام أحمد رضاخان** عليه رحمةُ الرَّحمٰن **فنا**ؤى رضوبي جلد 22صَفُحَه 409 بِفرمات بين كم ازكم السَّلامُ عليكم اوراس سي بهتر وَرَحمَةُ الله ملانااورسب سے بہتر وَبَر کاتُهُ شامل كرنااوراس ير زيادَت نہيں۔ پھرسلام كرنے والے نے جتنے الفاظ میں سلام کیا ہے جواب میں اسنے کا اعادہ توضر ور ہے اور افضل یہ ہے کہ جواب میں زیادہ کھے۔اس نے السَّلامُ علیکم کہا تو ہے وعَلَيكُمُ السَّلام وَرَحمَةُ الله كهـ اوراكراس في السَّلامُ عليكم وَ رَحمَةُ الله كما وَ يَعَلِيكُمُ السَّلامُ وَرَحِمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ كَهِ اورا رَاسَ فَو بَرَكَاتُهُ لَكُ کہاتو یہ بھی اتنابی کے کہاس سے زیادت نہیں۔واللہ تعالی اعلم ﴿9﴾ اس طرح جواب مس وَعَلَيكُمُ السَّلامُ وَ رَحمَهُ اللهِ وَ بَرَكاتُهُ كَهمَر 30 نيايا حاصِل کی جاسکتی ہیں **(10) سلام** کا جواب نوراً اوراتنی آ واز سے دینا **واجب** ہے كسلام كرنے والاسن لے ﴿11﴾ سلام اور جوابِسلام كا دُرُست تلقُّظ يا وفرما ليج يها بين كهتا مول آپسُن كردومرائي: السَّلامُ عَلَيكُمُ (اَسُ سَلامُ عَلَيكُمُ (اَسُ سَلامُ عَلَے ـ مُحُمُ)اب يہلے ميں جواب سنا تا ہوں چھرآ پاس کودو ہرائيے: <u>وَ عَلَمَ كُو</u>ُ

🧯 مان مصطفۂ (سلی اللہ تعالیٰ علیہ دار دِسَم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہوجس کے پاس میر اذکر ہواور وہ مجھ پروُرُود پاک نہ پڑھے۔

السَّلام (وَءَعَ لَيكُ مُسُ سَلام) مِطرح طرح كى ہزاروں سَنْتِيں سَكِيّے كَيكِ مَكْتَةِ الْمَدينة كَي مُطبوعه دو كُتُب بہارِ شریعت هِه 16 (312 صْفات) نیز 120 صَفَحات كى كتاب دستنیں اور آداب محدِیّةً حاصِل سَیجئے اور بڑھئے۔سنّوں

رسول کے ساتھ سنتوں بھراسفر بھی ہے۔

سیجے سٹیں قافلے میں چلو گوٹے رحمیں قافلے میں چلو ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤگے برکتیں قافلے میں چلو صلّی اللّهُ تعالی علی محمّد صلّی اللّهُ تعالی علی محمّد

اور چنر سنتیں اور آ داب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، اور چنر سنتیں اور آ داب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، فَهُهَنشاهِ نُبُوَّت ، مصطَفْع جانِ رحمت، شمع برزم ہدایت، نوشئد برزم بخت سنگی اللہ تعالی علیہ والہ وسلّم کا فرمانِ جست نشان ہے: جس نے میری سنت سے مَسحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جسّت میں میر سساتھ ہوگا۔
سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبَّت کی وہ جسّت میں میر سساتھ ہوگا۔
(مِشْکاةُ الْمُصابِع ، ج اس ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیة بیروت)

﴾ فور مان مصطفعے: (سلى الله تعالى عليه واله بِهَلَم) جمل في مجهد بردن مرتب ثن اورون مرتب ثنام درود پاك پڑھا أے قيامت كه دن ميرى شفاعت ملے گا۔

سینہ تری ستّت کا مدینہ بنے آتا

بنّت میں پڑوی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَى الْحَبيب! صلَّى اللَّهُ تعالى على محمَّد

"هاتھ ملانا سنّت هے" كے چوده خُرُوف كى

نسبت سے ہاتہ ملانے کے 14 مَدَنی پھول

(1) دومسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کر کے دونوں ہاتھوں سے

مُصافَحَه کرنالیخی دونوں **ہاتھ ملانا**سنّت ہے **﴿2﴾** رخصت ہوتے وَ قت بھی

سلام سیجئے اور ہاتھ بھی ملاسکتے ہیں ﴿3﴾ نبی مُکَرَّ م صلَّی الله تعالی علیہ والہ وسلّم کا ارشادِ معظَّم ہے:''جب دومسلمان ملا قات کرتے ہوئے مُصافَحه کرتے ہیں اورایک

دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو الکی عَسزٌ وَجَالُ ان کے در میان سو

رحتیں نازل فر ما تاہے جن میں سے ننانوے *رحمتیں ز*یادہ پر تپاک *طریقے سے ملنے*

والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے

لَتُ بُوتَى بِينٍ - ' (ٱلْمُعْجَمُ اللَّا وُسَط لِلطَّبَرَانِيَّ جِ٥ ص ٣٨٠ وقم ٢٧٧٢ (4) "جب

دودوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحهرتے ہیں اور نبی (صلی الله تعالی علیه والهوملم)

. هر هان مصطفهٔ (سلیالله تعالی علیه واله رسمّ) جمس نے مجھ پر رو نو گھید دوسو بار دُ رُود پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گنا دیمعاف ہول گے۔

ر رور یاک پڑھتے ہیں توان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے الگلے يَحِيكُ كَناه بخش ديّ جات يي " (شُعَبُ الْإيْمَان لِلْبَيْهَ قِيّ حديث ١٩٣٨ج ٢ ص ا ۴۷ دارال کتب العلمية بيرون ﴿ 5﴾ ہاتھ ملاتے وقت درود شریف پڑھ کر ہو سکے توبیہ وعابهي يراه ليجيَّ: 'يَع فِرُ اللهُ لَذَا وَ لَكُم" (لِعَن الله عَزَّوجَلَّ جارى اورتهارى مغفرت فرمائے) ﴿6﴾ دومسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جودعا مانگیں گے اِن شاءَ الله عَزَّوَجَلَّ قَبُول ہوگی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جِائے گی اِن شاءَ اللّٰه عَزَّوَجَل (مُسنَدامِ ام حمد بن حَنبل ج م ص٢٨٦ حديث ۱۲۳۵۴ دارالف کر بیرون (7) آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے **﴿8﴾ فرمانِ مصطُفُ**صلَّى الله تعالى عليه واله وسلّم ہے: جومسلمان اینے بھائی سے مُصافُحه کرے اور کسی کے دل میں دوسرے سے عداوت نہ ہوتو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے الله تعالى دونوں كے گؤشته گنا ہوں كو بخش دے گا اور جوكوئى اينے مسلمان بھائى كى طرف مَے جَبَّت بھری نظر سے دیکھے اوراً س کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہوتو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے بچھلے گناہ بخش دیئے جا ^ئیں گے۔(نکنۂ انعمّال ہ 9 _ھں ۵۷) ھو **مانِ مصطلائے** (سل اللہ تعالی علیہ والہ ہتم کی پررو نے جمعہ کہ رُووشر لیف پڑھے گا میں قبیا مت کے دن اُس کی شفاعت کرول گا۔

﴿9﴾ جتنی بار ملاقات ہو ہر بار ہاتھ ملا سکتے ہیں ﴿10﴾ دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملاناسنّت نہیں مصافحہ دو ہاتھ سے کرناسنّت ہے ﴿11﴾ بعض لوگ صِرف اُنگلیاں ہی آپس میں ٹکڑا دیتے ہیں یہ بھی سنت نہیں ﴿12﴾ ہاتھ ملانے کے بعدخودا پناہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ ہاتھ ملانے کے بعدا بنی تھیلی چوم لینے والے اسلامی بھائی اپنی عادت نکالیں (بہار شریت صنه ۱۱ ص۱۱۵ مُلَحَّ صاً) ﴿13﴾ اگرام و (لعنى خوبصورت الرح) سے ہاتھ ملانے میں شہوت آتی ہوتواس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں بلکہ اگر د کیھنے سے شہوت آتی ہوتو اب دیکھنا بھی گناہ ہے (دُرِّمُ ختار ج٢ ص٩٩ دار المعرفة بيروت) ﴿14 ﴾ مُصافَحَه كرتے (ليخي باتھ ملاتے) وقت سنت بیہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور شیلی سے شیلی ملنی حیا ہے ۔ (بہارشریعت حصّہ ۱۹س۹۸) **طرح** طرح کی ہزاروں سنْتیں سکھنے کیلئے مکتبۂ المدینه کی مطبوعہ دو کُٹُب بہارِشریعت ھنہ 16 (312 صفحات) نیز120صَفَحات کی کتاب^{ور سنثن}ی**ں اورآ داب**''ھدِیّةُ حاصِل سیجئے اور بڑھئے۔ سنّوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذریعہ وعوت اسلامی کے مَد فی قافلوں میں

ه**ر جان مصطلغ** (سلیاند تانی علیه واله دِسَمَ) جمس نے مجھے پر دو نِیمُحید دوسو بار وُرُ دو پاک پڑھا اُس کے دوسوسال کے گناومُعاف ہول گے۔

عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھراسفر بھی ہے۔

''ایک جیپ ہزار سکھ'کے بارہ حُرُوف کی نسبت
سے بات چیت کرنے کے 12 مَدَنی پھول
﴿1﴾ مسکرا کراور خندہ پیثانی سے بات چیت کیجے ﴿2﴾ مسلمانوں کی دلیت سے چھوٹوں کے ساتھ مُثونقا نہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤدَّ بانہ لہجہ رکھئے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَ جَلَّ ثُواب کمانے کے ساتھ ساتھ دونوں کے نزدیت آپ مُحرَّز زرہیں گے ﴿3﴾ چلاّ چلا کر بات کرنا جیسا کہ آجکل بے تکلُّفی میں اکثر

. مو **مان مصطنئ** (سلیاللہ نعالی علیہ دار پہتم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہوجس کے پاس میراذ کر ہواور وہ بجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔ دوست آپس میں کرتے ہیں سنّت نہیں ﴿4﴾ جا ہے ایک دن کا بچے ہوا چھی اچھی نتّوں کے ساتھواُس سے بھی آ پے جناب سے گفتگو کی عادت بنائیے۔آپ كاخلاق بهى إن شاءَ اللّه عَزُوجَلَّ عَده مول كَاور بيّ بهي آ داب يكهي كا ﴿5﴾ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگه ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذَرِیع بدن کامیل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے باربار ناک کوچھونا یاناک یا کان میںانگلی ڈالنا،تھوکتے رہنااچھی باتنہیں،اس سے دوسروں کو گھن آتی ہے ﴿6﴾ جب تک دوسرابات کرر ہاہو،اطمینان سے سنئے ۔اس کی بات کاٹ کراپنی بات شروع کر دیناسنّت نہیں ﴿7﴾ بات چیت کرتے ہوئے بلکہ کسی بھی حالت میں قہقہہ نہ لگائیئے کہ سر کارصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے مجھی قبقہہ نہیں لگایا ﴿8﴾ زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قبقہہ لگانے سے ہمیت جاتی رہتی ہے ﴿9 ﴾ سرکا رمدینہ سلی اللہ تعالی علیہ والہ وہلم کا فر مان عالیشان ہے:''جبتم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دُنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قربت وصحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے۔ '(سُنَن ابن ماجدج اس ۲۲۲ حدیث ۱۰۱۱) (10)

ہ و جان مصطفۂ (سلیانڈ بتانی علیہ والبریم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا وروہ مجھ پر دُرُ ووشریف نبر پڑھے تو لوگوں میں وہ تنجوں ترین شخص ہے۔

فر مانِ مصطفَى صلى الله تعالى عليه واله وسلم: ' **جو چُپ ر مااُس نے نُجات يا بَی ۔** ' (سُـــَـــهُ التِّه رُمِذِيّ ج ° ص ۲۲۵ حدیث ۲۵۰۹) مرا ة المناجی میں ہے: حُـجَّهُ الْإِسلام حضرتِ سبِّدُ ناامام مُحربن مُحرغز الى عليه رحمة الله الوالى فرماتے ہيں كه: گفتگو كى چارفشميں ہيں: (١) خالص مُضِر (یعن مکمَّل طور پرنقصان دِه) (۲) خالص مفید (۳) مُضِر (یعنی نقصان دِه) بھی مفید بھی (۴) نہ مُضِر نہ مفید۔ خالص مُضِر (یعنی مکمَّل نقصان دِہ) سے ہمیشہ یر ہیز ضروری ہے، خالص مفید کلام (بات) ضرور کیجئے، جو کلام مُضِر بھی ہومفید بھی اس کے بولنے میں احتیاط کرے بہتر ہے کہ نہ بولے اور چوتھی قتم کے کلام میں وَ قت ضائع کرنا ہے۔ان کلاموں میں امتیاز کرنامشکل ہےللہذا خاموثی بہتر ہے۔ (مراة المناجع جه ص ٣٦٣) ﴿11﴾ كسى سے جب بات چيت كى جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا جا ہیےاور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اوراس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے ﴿12﴾ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہروقت یر ہیز کیجئے ، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یا در کھئے کہ سی مسلمان کو بلاا جازتِشَرعی گالی دیناحرام قطعی ہے **(فتیازی دضویہ،ج ۲۱،ص۲۷)اور**بے حیائی **غر جانِ مصطَفے** (سلی اللہ تعالی علیہ دالہ دسلم) جھ پر کثرت ہے دُرُود پاک پڑھوبے شک تمہارا مجھ پردُرُود پاک پڑھنا تمہارے گنا ہوں کیلیے معفرت ہے۔

کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ کُضُور تا جدارِ مدینہ سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:''اس شخص پر جنّت حرام ہے جوفش گوئی (بے حیائی کی بات)سے کام لیتا ہے۔'' (كتابُ الصَّمُت مع موسوعةالامام ابن ابي الدنيا، جكص ٢٠٣ رقم ٣٢٥ المكتبة العصرية بيروت) طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سکھنے کیلئے مکتبۂ المدینہ کی مطبوعہ دو گئب بہارِ شريعت صبه 16 (312 صفحات) نيز 120 صفحات کي کتاب **دستنيس اورآ داب** ھدیّةٔ حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ستّوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ **دعوت**ِ **اسلامی کے مَدَ نی قافِلوں م**یں عاشِقانِ رسول کےساتھ سنّنو ں بھراسفر بھی ہے۔ صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد مير المير الميري الماكن الميري المير اور چند سنتیں اورآ داب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، هُهَنْشاهِ نُبُوَّت ،مصطَفْ جانِ رحمت، شمع بزم مدايت، نوشئه بزم جنِّت صلَّى الله تعالى عليه واله ْ بِلَّمَ کا فرمانِ جِّت نشان ہے: جس نے میری **سقت** سے مَسحَبَّست کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اورجس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جمّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مِشُكاةُ الْمَصابِيح، ج ا ص٥٥ حديث ١٤٥ دارالكتب العلمية بيروت)

فر حان مصطفلے (سلیاشقالی علیدالدینم) جو مجھ پر درودیاک پڑھنا بھول گیاوہ جنت کاراستہ بھول گیا۔

"اَلْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِين "كے ستّرہ حُرْوف كى نسبت سے چھیںنکنے کے آداب کے 17 مَدَنی پھول دو فراحَين مصطَفْع صلَّى الدُّتِعالى عليه والهوسمَّم: {1 } إلْكُنَّى عَزَّوَ جَلَّ كُو چِعِينَك پیند ہے اور جماہی نالپند ۔ (بُخارِی ج ۴ ص۱۲ محدیث ۲۲۲) {2 } جب کسی کو چھینک آئے اوروہ اَلْبَحَمُدُ لِلَّه کے توفِرِ شتے کہتے ہیں: رَبُّ الْعَلَمِيْنَ اور ا گروہ رَبُّ الْسعٰلَ مِیْنَ کہتا ہے توفِرِ شتے کہتے ہیں: الْکَاثُوءَ زُوجَلَّ تجھ پررَحم فرمائے۔(المُعُجَمُ الْكِبُر ج ١١ ص ٣٥٨ حديث ١٢٢٨٢) { 3 } جِهِينك كو قت سر جھکا ئے،مند چُھیا نے اورآ وازآ ہستہ نکا لئے ، چھینک کی آ واز بگند کر نا**ئمانت** ہے۔ رَدُالمُحتارِج ٩ ص ٢٨٣) {4 } جِعِينَك آن يرالُحَمُدُ لِلله كَهَا عِلْ سِير زَرْائ العرفان صَـفُحَه 3 يرحُطاوي كِوالے سے چھينكآنے پرحمدِ الٰهي كوسُنّتِ مُوَّ تَحُده لكھاہے) بہتر ہير ہے کہ اَلْحَـمُدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَلَمِينَ لِمَ اَلْحَـمُـدُ لِلَّهِ عَلَى كلّ حَال كے (5 } سننے والے برواجب ہے کہ فوراً یو حَمُکَ الله ''(یعنی الله نُونِ عَرَّوَ عَلَّ تَحْمَد پررم فرمائے) کیے ۔ اور اتنی آواز سے کیے کہ چھنکنے والاخودس لے ۔ (بہایشریعت حصة ١ ا ص١١) [6] جواب س كرچينك والا كيه: " يَعُفِرُ اللَّهُ لَنَاوَ لَكُمُ " (يعن

فو**مانِ مصطَف**ے: (سلیاهٔ بقالیا علیه البوشلم) جمن نے کتاب میں بھے پرورود پاک کھما توجب تک بیرانام اُس کتاب میں کھار ہے گا خوات استفار کرتے رہیں گے۔

الله وَ عَلَّ مَارى اور تهارى مغفرت فرمائ) يابيك: 'يهديكم الله ويُصلِحُ بَالَكُمُ " (لِعِن اللهُ عَزَّوَ جَلَّ تههيں بدايت دے اور تهها را حال درست كرے) - (عالَم كيرى ج ۵ ص ۳۲۷) (7 } جَوكوني چھينك آنے يرالُحَمُدُ لِللهِ عَلَى كلّ حَال كے اور ا پنی زبان سارے دانتوں پر پھیرلیا کرے تو اِن شاء الله عَزُوجَاً دانتوں کی بماریول سے محفوظ رہے گا۔ (مراہ المناج ج ۲ ص ۳۹۲) {8 } حضرت مولائے كا تنات، على المُوتَضي حَرَّمَ اللهُ تعالى وَجَهَهُ الْكَرِيم فرمات يَين: جوكوني جِهينك آنے پراَلُحَهُ لُللهِ عَلَى كلّ حَالَ كَهِتُووه دارٌ هاوركان كے دردميں بھي مبتكانهيس موكا - (مرفقاة المَفَاتِيْع ج ٨ ص ٩ ٩ متَحتَ الحديث ٣٧٣٩) [9 عجيسيك والے کوچاہیے کہز ورسے حمر کہے تا کہ کوئی سنے اور جواب دے۔(رُڈالْـمُحتـار ج 9 ص ۸۸۴) (10 } چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے، دوسری بارچھینک آئے اوروه اَلْحَهُ لُهُ لِللَّهِ كَهِنُو دوباره جواب واجِب نهيس بلكه مُستَحَب ہے۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۷) [11] جواب اس صورت میں واجب ہوگا جب چھنگنے والاالكَحَـمُدُ لِلله كِهاورحدنه كريتوجوابْ بيس - (بهايشريعة حصّه ١١٠) [12 } خطبے کے وقت کسی کو چھینک آئی تو سننے والا اس کو جواب نہ دے۔ (نال ی

فر مانِ مصطَفهٰ: (صلى الله تعالى عليه واله وسلّم) مجمع پروُرُ وورياك كَي كثر ت كروبِ شك بينهمارے لئے طهرارت ہے۔

تاضی خان ج۲ص۷۷) [13] کی اسلامی بھائی موجود ہوں تو بعض حاضر بن نے جواب دے دیا توسب کی طرف سے جواب ہوگا مگر بہتریہی ہے کہ سارے جواب دیں۔(زُڈالمُحنار ج 9 ص ۲۸۴) {14 } دیوار کے پیچھےکسی کو چھینک آئی اور اس نے اَلْحَمُدُ لِلَّهِ كَها توسنے والا اس كاجواب دے۔ (اپنا) {15 } أَمَا زمين چھینک آئے تو سُکوت کرے(یعنی خاموش رہے)اور اَلْحَمُدُ لِلّٰہ کہ لیا تو بھی نَماز میں حَرَّ جِنہیں اورا گراس وقت حمد نہ کی تو فارغ ہوکر کیے۔ ﴿عالَمگیری ہِ ١ ص ٩٨ ﴾ [16] آپ نمازیر صربے ہیں اور کسی کو چھینک آئی اور آپ نے جواب کی نیّت سے اَلْحَـمُدُ لِلّٰهِ کہایاتو آپکینمازٹوٹ جائے گی۔(عـائے گیوءے ا ص۹۸) [17] كافر كوچينك آئى اوراس نے الْحَمُدُ لِلله كها توجواب ميس يَهُدِ يُكَ اللَّهُ (لِعِنْ الْأَلْهُ عَذَّوَ جَلَّ تَجْفِي مِدايت كر ب) كها جائه - (زَدُّالْ مُحتارج ٩ ص١٨٣ كم رح طر ح كى ہزاروں سنتیں سکھنے كيلئے مكتبةُ المدينه كى مطبوعه دو كُتُب'' بہارِ شريعت'' صّه 16 (312 صَفَحات) نيز 120 صَفَحات كى كتاب دستثنيس اور آواب "هديّةً حاصِل سیجئے اور پڑھئے ۔سنّوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ **دعوتِ اسلامی** كے مَدَ في قافِلو ل ميں عاشِقانِ رسول كے ساتھ سنَّوں بھر اسفر بھى ہے۔

فو صان مصطَف : (سلى الله تعالى عليه والبوملم)جم ني كتاب من مجه يرورود بإك كلها توجب تك ميرانام أس كتاب من الكهار بكافر شية اس كيليا استغفاركرتر ويس ك

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختنام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چنسٹنتیں اورآ داب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، وْ فَهُمَنْهَا وِ نُبُوَّتَ ،مصطَفْ جانِ رحمت شمع بزم مدايت ، أو شَهُ بزم جنّت صلَّى الله تعالى عليه داله ِسِلَّم کا فرمانِ جِّت نشان ہے: جس نے میری **سقت** سے مَسحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اورجس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مِشْكَاةُ الْمُصابِيح ، ج ا ص ٥٥ حديث ١٤٥ دارالكتب العلمية بيروت) سُنْتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تعالى على محمَّد "يانبيَّ اللَّه "كے نو حُرُون كى نسبت سے ناخُن كالنے كے 9 مَدَنى پھول

[1] كُمُّعه كرن ناخن كا تُنامُستَ حَب ہے۔ ہاں اگرزیادہ بردھ كئے ہوں تو مُحمد كا إنتظار نه يجيح دُورِمُعتار جو ص٧٦٨ صدر الشَّر يعه، بدر الطَّريقه موللينا

فرمان مصطفىٰ : (سل الله تعالى عليه واله وسلم) مجمي يرو رُوو بياك كى كثرت كروب شك ريتهمار الكي طهارت ب-

امجرعلی عظمی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمعہ کے روز ناحُن تَرُ شُوائے (کاٹے)اللّٰہ تعالٰی اُس کو دوسر ہے جُمعے تک بلا وَں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائدلینی دس دن تک ۔ایک روایت میں پیجھی ہے کہ جو جُمعہ کے دن رَدُّالْمُحتَارِج ٩ ص ٢٦٨ ببارشريعت حصة ١١ ص ٢٢٧،٢٢٥) {2 } باتھول كے ناخُن كاثنے كمنقول طريق كاخُلاصة بيشِ خدمت بيني سيد هے ہاتھ كى شہادت کی انگلی سے شُر وع کر کے تر تبیب وار چینگلیا (یعنی چیوٹی انگل) سَمیت ناخن کا لے جا ُئیں مگرانگوٹھا حچھوڑ دیجئے ۔اباُ لٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی حچھوٹی انگل) سے شروع كركة تيب وارانكو محص سميت ناخن كاث ليجيئه اب آخر مين سيده باته کے انگو تھے کا ناخن کا ٹا جائے۔(دُرّهٔ حتارج 9 ص۷۵۰، اِحْیـاءُ الْـعُلُوم ج ا ص ۱۹۳ ک 3 } یاؤں کے ناٹن کاٹنے کی کوئی تر تیب منقول نہیں، بہتریہ ہے کہ سیدھے یاؤں کی چینگلیا (یعنی چیوٹی انگلی) ہے شُر وع کر کے ترتیب وارانگو تھے سُمیت ناحُن کاٹ لیجئے پھراُ لٹے یاؤں کے انگو ٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیاں سَمیت ناخن

کاٹ لیجئے۔(أیضاً) 4 } بنابت کی حالت (لین عُسل فرض ہونے کی صورت) میں نانُشُن كاشْأَ مكروہ ہے۔ (علامگیری ج ۵ ص۳۵۸) {5 } دانت سے ناخن كاشا مكروہ ہادراس سے برص لین کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔ (آیے سے) {6} } ناحُن کا شنے کے بعدان کو دفن کر دیجئے اورا گران کو بھینک دیں تو بھی کڑج نہیں ۔ (أيضاً) {7} إناخن كاتراشه (يعني كه موئناخن) بيت المنحلاء يأسل خانے میں ڈال دینا مروہ ہے کہ اس سے بیاری پیدا ہوتی ہے۔ (آیف) 8 } بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ برص یعنی کوڑھ ہوجانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر اُنتالیس(39) دن سے نہیں کا ٹے تھے، آج بدھ کو جالیسواں دن ہے اگر آج نہیں کا ٹا تو حالیس دن سےزائد ہوجائیں گے تواس پر واجب ہوگا کہ آج ہی کے دن کا ٹے اس لیے کہ حالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز ومکرو وتحریمی ہے۔(تفصیلی معلومات کے لیے قالوی رضویہ مُنخبرٌ جه جلد 22 صَفْحَه 574،685 ملاحظه فرماليجيّ) {9 } لمجاناخن شيطان كي نشست گاه بين يعني ان يرشيطان بيشما ے-(اِتحاتُ السّادَة للزّبيدي ج٢ص١٥٣) **طرح** طرح كي بزارول سنتيں سكينے

. فو **مانِ مصطَفے**: (سلی الله تعالی علیه وا دیستم) جمس نے مجھ پر دس مرتبہ وُ رُود پاک پڑھااللہ تعالی اُس پرسور حمتیں ناز ل فرما تا ہے۔ پُ

کیلئے مکتبۂ المدینہ کی مطبوعہ دو کُٹب بہارِ شریعت ھتہ 16 (312 صَفَحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب' <mark>'سنتنیں اورآ داب'</mark> ھدِیّۂ حاصِل سَجِئے اور پڑھئے۔ سنّوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ **دعوتِ اسلامی کے مَدَ نی قافِلوں م**یں عاشِقان رسول کے ساتھ سنّوں بھراسفر بھی ہے۔

اور چند سنتیں اور آ داب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَهَنْشاهِ نُبُوَّت ، مصطَفْ جانِ رحمت، شمعِ بزم ہدایت، نوشئه بزم بِخت صلَّی الله تعالیٰ علیہ والہ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَسحبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میر سے ساتھ ہوگا۔

ہے مَحَبَّت کی اور بس نے مجھے سے مَحَبَّت کی وہ جنٹ میں میرے ساتھ ہوگا۔ میر میر

(مِشْكَاةُ الْمَصَابِيح ،ج ا ص٥٥ حديث ١٤٥ دارالكتب العلمية بيروت)

سنتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مسلمان مدینے والے

ٌ هُو جانِ مصطَفيهٰ : (سلى الله تعالى عليه واله وسلّم) جم نه مجره پردس مرتبر شام رود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گا۔

"چل مدینه"کے سات خُرُوف کی نسبت سے جوتے پہنے کے 7 مَدَنی پھول

فر وان و مطفع صلَّى الله تعالى عليه واله وسلَّم: {1 } جوت بكثرت استعال كرو كه آدمى جب تك جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سُوار ہوتا ہے۔(یعنی کم تفکتا ہے) (مُسلِم ص١١١١ حدیث ٢٠٩١) {2 } جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تا كه كیڑایا كنگروغيرہ ہوتو نكل جائے {3 } پہلے سيدھا جوتا پہنئے پھر ُالٹا اور اُتارتے وَ قت

پہلے اُلٹا جوتا اُتاریئے پھرسیدھا۔ **فر جانِ مصطَفْی** سَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ الہ وَسَلَّم: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں (یعنی سیرھی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو بائیں (یعنی الٹی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے تا کہ دایاں (یعنی سیدھا) پاؤں پہننے میں اوّل اوراُتار نے میں آٹر می رہے۔(اُبخاری ج ۴ ص

18 حدیث ۵۸۵۵ ب**زهم القاری میں ہے:** مسجد میں داخِل ہوتے وقت تھم ہیہ اللہ سیدھا پاؤں مسجد میں رکھے اور جب مسجد سے نکلے تو پہلے اُلٹا پاؤں نکالے ۔مسجد کے داخلے کے وقت اس حدیث پڑمل دشوار ہے۔اعلیٰ حضرت

🐇 فو مان مصطفعے: (سلی الله تعالی علیه واله بِسلَم) جم نے جمح پر دس مرتبہ علی اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت لیے گی۔

امام احدرضاخان عليدهمة السرّحمن في اس كاحل بدارشا وفرمايا ب: جب مسجد مين جانا ہوتو پہلے اُلٹے یا وَل کو نکال کرجوتے پررکھ لیجئے پھرسیدھے یا وَل سے جوتا نکال کرمسجد میں داخل ہو۔اور جب مسجد سے باہر ہوتو اُلٹا یا وَں نکال کر جوتے پر ر كھ كيجئے چھر سيدها يا وَل نكال كرسيدها جوتا پہن كيجئے چھراً لٹا پہن كيجئے _(زبهة القارى جه ۱۵۰۰ من در بدائال) 4 مردم دانداور عورت زَنانه جوتا استعمال کرے 5 می نے حضرت سید سُنا عائشہ رض الله تعالى عنها سے كہا كدا يك عورت (مردول كى طرح) جوتے پہنتی ہے۔انھوں نے فر مایا: رسولُ الله صلی الله تعالیٰ علیہ وسلم نے **مردانی عور آ**وں پر لعنت فرمائی ہے۔ (أبو مَاؤد ج م ص ٨٨ حديث ٩٠٩٩) صدر الشَّريعه،بدر الطَّريقه حضرتِ علّا مه موللينا مفتى محمد المجرعلى اعظمى عليه رحمة الله القوى فرمات عين: لعنی عورَ توں کو مردانہ جو تانہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورَ توں کا امتیاز ہوتا ہےان میں ہرایک کودوسرے کی وَضْع اختیار کرنے (یعنی نقّالی کرنے) سے مُمانَعُت ہے، نہ مردعورت کی وضع (طرز) اختیار کرے، نہ عورت مرد کی - (بہارشریعت حصّه ۱ اص ۲۵ مکتبة السدينه) 6 }جب بيٹھيں توجوتے اتار

﴾ في و **مانِ مصط**فيا : (ملي لله تعالى عليه واله ومتم) جس نے مجھ پرايك وُ رُوديا ك پڙ ها الله تعالى اُس پردس رمتيس بھيجتا ہے۔

لیجئے کہ اِس سے قدم آ رام پاتے ہیں {7 }(سنگدی کا ایک سب یکھی ہے کہ)اوند ھے جوتے کود کیھنااوراس کوسیدھانہ کرنا'' دولتِ بےزوال''میں *لکھاہے کہا گرر*ات بھر جوتااوندھاپڑار ہاتو شیطان اس پر آن کر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔ (^{سی ہہت}ی زیور صهه ۱۰۰) استعالی بُوتا اُلٹا پڑا ہوتو سیدھا کردیجئے م**طرح** طرح کی ہزاروں سنتيل سيحنے كيلئے مكتبةُ المدينه كي مطبوعه دو كُتُب ، بہارِ شريعت هنه 16 (312 صفات) نيز 120 صفحات كى كتاب (سنتين اورآ داب 'هديّة حاصِل کیجئے اور بڑھئے۔سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِ بع**ہ دعوتِ اسلامی** کے مَدَ فِي قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھراسفر بھی ہے۔ صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِنام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چندسنتیں اور آ داب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَهَنْشا و نُبُـوَّت ،مصطَفْ جانِ رحمت شمعِ بزم مدایت ،نوشهٔ بزم جنّت صلَّی الله

تعالى على والهوسلَّم كا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے ميرى سقت سے مَعَجَبّت كى اُس

ۨ۠ فه رمانِ مصطّفے: (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے جھے پر دس مرتبہ وُ رُودیا ک پڑھاللہ تعالیٰ اُس پرسور مثنیں ناز ل فرما تا ہے۔

نے مجھسے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جمّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مِشُكاةُ الْمَصابيح ، ج ا ص ٥٥ حديث ١٤٥ دارالكتب العلمية بيروت) سينة رئ سنّت كامدينه بنة وقا جنّت مين يراوي مجهة م اينا بنانا صَلُّوا عَلَى الْحَبيب! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد ''مریخ کی حاضِر ک'کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے گھر میں آنے جانے کے 12 مَدَنی پھول (1) جب گرسے بامر تكليس تويدر عاير صين "بِسُمِ اللهِ تَوَكَّلُتُ عَلَى اللُّهِ لَاحَوُلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" ترجمه اللَّلَيْءَ وَوَجَلَّ كَنَام سَے، ميں نے الْمُنْ اللَّهُ عَدَّوَ جَلَّ بِرِهِم وسه كيا- اللَّهُ أَمَّا عَدَّوَ جَلَّ كَ يَغِيرِ مَه طاقت ہے نہ قوَّ ت _ (ابوداؤد، جهص ۲۰ مدیث ۵۰۹۵)إن شاءَ الله عَزْوَجَلَّ اس دعا كوير صفى كر كت سے سيرهي راه پررېي گے، آفتول سے حفاظت ہوگی اور **اللّٰهُ** الصَّمَد عَزَّوَ جَلَّ كی مرد شاملِ حال رہے گی ﴿2﴾ گھر میں داخل ہونے کی دعا:اَللَّهُمَّ اِنْنِی اَسُلَّا لُکَ خَیْرَ الُمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخُرَجِ بِسُمِ اللَّهِ وَلَجُنَا وَ بِسُمِ اللَّهِ خَرَجُنَا وَ عَلَى اللّهِ

رَبِّنَا تَوَ كَّلُنَا -(اَيضاً حديث ٢٩٠٥) ترجمه:اك **الله**ُ عَزَّوَجَلَّ! مِن تَجَهِ سے داخل ہونے

غرمانِ مصطَفے: (سلی اللہ تعالیٰ علیدہ الہ وسلم) تم جہال بھی ہو جھ پروُرُو دِ پڑھو کہ تہمارا اُورُ وجھے تک پہنچتا ہے۔

کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، ﴿ لَكُنَّ مُعَدَّو جَلَّ كے نام ہے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی كے نام سے باہرآئ اورا پنے رب اللّ اُلّ مُعَدَّو جَلَّ برہم نے جروسہ کیا) دعا پڑھنے کے بعد گھر والول کوسلام کرے پھر بارگاہ رسالت میں سلام عرض کرے اس کے بعد سورۃُ الا خلاص شریف برِ هے۔ إِن شاءَ اللّه عَـزَّوَ جَل روزي ميں بَرَ كت، اور گھر بليو جھگڑوں سے بحيت ہو گی ﴿3﴾ اینے گھر میں آتے جاتے محارم وَحُر مات (مَثَلُ ماں، باپ، بھائی، بہن، بال بيِّ وغيره) كوسلام كيجيِّ ﴿ ﴿ ﴾ الْأَلَيْنُ عَـزُّوجَلَّ كانام لئِّ بغيرِمَثُلًا بسم الله كم بغیر جو گھر میں داخل ہوتا ہے شیطان بھی اُس کے ساتھ داخِل ہوجا تا ہے ﴿5﴾ اگرایسے مکان(خواہ اینے خالی گھر) میں جانا ہو کہاس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّلِحِين (يَعِنْ بَم رِاور الْلَّالَةُ عَوْدَجَلَّ كَ نَيَك بندوں پرسلام)فرِ شنتے اس سلام کا جواب دیں گے۔ (رَدُّالْـمُـنــار ج٩ ص ١٨٢) یااس طرح كے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ (يَعْنِيا بِي آپِرِسلام) كيونك حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وہلم کی رُوحِ مبارَک مسلمانوں کے گھروں میں تشریف فرما ہوتی ہے۔(بہار شریعت حصد ۱۷ ص ۹۹ بشرح الشّفاء للقاری ج۲س ۱۱۸) (6) جب سی پٌ فور ان مصطفطے: (صلی الله تعالیٰ علیده الدوم می مجس نے مجھ پروی مرتبہ منام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت مطے گا۔

ك هم مين داخل مونا جا بين تواس طرح كهية : السلامُ عليكم كيامين اندرآ سكتا ہوں؟ ﴿7﴾ اگر داخلے كى اجازت نه ملے تو بخوشى لوٹ جائے ہوسكتا ہے كسى مجبوری کے تحت صاحبِ خانہ نے اجازت نہ دی ہو ﴿8﴾ جب آپ کے گھریر کوئی دستک دے توسقت بیہے کہ یو چھئے: کون ہے؟ باہر والے کو چاہئے کہ اپنانام بتائے: مُثَلًا كے:'' محدالياس''نام بتانے كے بجائے اس موقع پر'' مدينہ!''، ميں ہوں!' '' دروازہ کھولؤ' وغیرہ کہناسنّت نہیں ﴿9﴾ جواب میں نام بتانے کے بعد دروازے سے ہٹ کر کھڑے ہوں تا کہ دروازہ کھلتے ہی گھر کے اندرنظرنہ بڑے ﴿10﴾ کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے ۔بعض لوگوں کے مکان کے سامنے پنیچے کی طرف دوسروں کے مکانات ہوتے ہیں لہذا بالکونی وغیرہ سے جھا نکتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا حاہے کہان کے گھروں میں نظرنہ بڑے **﴿11﴾** کسی کے گھر جائيں تو وہاں کے انتظامات پر بے جاتنقید نہ کیجئے اس سے اُس کی دل آزاری ہوسکتی ہے ﴿12﴾ واپنسی براہلِ خانہ کے تق میں دُعا بھی کیجئے اور شکریہ بھی ادا کیجئے اور سلام بھی اور ہوسکے تو کوئی سنتوں بھرارسالہ وغیرہ بھی تحفۃ بیش کیجئے **۔طرح** طرح

فر مان مصطَفلے: (ملی الله تالی علیه والدوسلم) مجھ برور و وال کی کثرت کرویے شک بیتهمارے لئے طہارت ہے۔

كى ہزاروں سنتیں سکھنے كيلئے مكتبةُ المدینه كی مطبوعه دو كُتُب بہارِ شریعت صله 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات كى كتاب دست**نتیں اور آ داب** صدیّةً حاصِل

کیجئے اور پڑھئے۔سنتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِ بعد **دعوتِ اسلامی** کے

مَدَ نَى قافِلوںٍ مِين عاشِقانِ رسول كے ساتھ سنٌّوں بھراسفر بھى ہے۔

سکھنے سنتیں قافلے میں چلو اُوٹے رَحمتیں قافلے میں چلو ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو صدًّی الله تعالی علی محمَّد صدُّ وا عَلَی علی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت

اور چندسنتیں اور آ داب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، هُهَنْشاهِ نُبُوَّت ،مصطَفٰے جانِ رحمت شمع بزم ہدایت،نوشئہ بزم جنّت صلَّی اللّه تعالی علیہ دالہ

ہساؤ کبوت ، سے جانِ رمک، کِ بر اِہمایک، وسنہ بر اِبہت کی اللہ عال ملیہ والہ وسلّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَسحَبَّت کی اُس نے مجھ

سے مَحَبَّت کی اورجس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشْكَاةُ الْمَصابِيح، ج ا ص٥٥ حديث ١٤٥ دارالكتب العلمية بيروت)

سينه ترى سنت كامدينه بن آقا جنّ مين بروى مجهم اينا بنانا

🖁 فو صان مصطفلے: (سلماللہ تعالیٰ علیہ والبدہ تلم)جس نے کتاب میں مجھ پرورود پاک کھھا توجب تک میرانام اُس میں رے گافر شختا اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گ۔

''اِثْدُ'کے چار خُرُوٹ کی نسبت سے سُرمہ لگانے کے 4 مَدَنی یھول

﴿1﴾ سُنَنِ ابن ماجه کی روایت میں ہے'' تمام سُرموں میں بہتر سرمہ'' إثد'' (اِث مِد) ہے کہ بیزنگاہ کوروثن کرتا اور پلکیں اُگا تا ہے۔ '(سُنَن ابن ماجہ جسم ۱۵ حدیث ۳۲۹۷) (2) منظر کا سُر مهاستعال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کا جل بقصدِ زینت (لینی زینت کی نیّت سے)مرد کولگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہوتو کراہت نہیں۔ (فال ی عالمگیری ج ۵س ۳۵۹) (3) سُر مهسوتے وقت استِعمال کرنا سنت ہے۔ (مراة المناجي، ٢٥،٩٥٠) ﴿ 4﴾ سرمه استعال كرنے كے تين منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (۱) بھی دونوں آنکھوں میں تین تین سُلا ئیاں (۲) بهجی دائیں (سیدهی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو، (۳) تو بہجی دونوں آنکھوں میں دودواور پھر آجر میں ایک سَلائی کوسُر ہےوالی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آ تكمول مير لكا يئي- (انظر:شُعَبُ الإيمان ،ج ٥ ص ٢١٨ _ ٢١٩ دارالكتب العلمية بيروت إس تكريم كے جينے بھى كام ہوتے سب ہمارے پيارے آقاصلى الله تعالى عليه واله وللم سيدهي

فو مان مصطّفار اللي الله تعالى عليه والهوم تم مجمد بركثرت ئرور پاك پڑھو بي شكتمها دامجھ پروُرُود و پاك پڑھاتمها دے گنا ہوں كيليم مغفرت ب-

جانب سے شروع کیا کرتے ،لہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُر مدلگا ئے پھر بائیں آنکھ میں **۔طرح** طرح کی ہزاروں سنتیں سکھنے کیلئے مکتبۂ المدینہ کی مطبوعہ دو کُٹب بہارِ شريعت ھٽيه 16 (312 صفحات) نيز 120 صفحات کي کتاب د**ستنيں اورآ داب** ھدیّةً حاصِل سیجئے اور پڑھئے ۔ستّوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ **دعوت**ِ ا**سلامی کے مَدَ نی قافِلوں م**یں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنتّوں بھراسفر بھی ہے۔ صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد میٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِنام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنتیں اورآ داب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، فَهَهَنْها وِ نُبُوَّت مصطَفْح جانِ رحمت شمع بزم مدايت، نوشئه بزم جنّت صلَّى الله تعالى عليه واله وَبِلَّمَ كَافِرِ مانِ جِنَّت نشان ہے: جس نے میری سقت سے مَسحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت كى اورجس نے محصے مَحَبَّت كى وہ جنت ميں مير ساتھ ہوگا۔ (مِشْكَاةُ الْمَصابيح، ج ا ص٥٥ حديث ١٤٥ دارالكتب العلمية بيروت) سینه تری سنّت کا مدینه بن آقا جنّت میں بروسی مجھتم اینا بنانا صَلُوا عَلَى الْحَبِيب! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد

فوجانِ مصطَفيٰ (سلى الله تالى عيده اربهُم) جوجهي را يك مرتبه وُرُود شريف راحتا به الله تعالى أس كليخ اليك قيراط اجراكهتا بهاور قيراط احد بها وُجتنا ب

"كاش!جنّتُ الْبقيع ملر "كے يندره حُرُوت كى نسبت سے سونے،جاگنے کے 15 مَدَنی پھول [1 } سونے سے پہلے بستر کواچھی طرح حجماڑ کیجئے تا کہ کوئی مُو ذی کیڑا وغیرہ ہوتو نکل جائے {2 }سونے سے پہلے بیدعایڑھ کیجے: اَللّٰھُمَّ باسُمِکَ اَمُوْتُ و اَحیٰ ترجَمہ:اے ﴿ إِنْ اللَّهُ عَذَّو جَلَّ ! میں تیرےنام کےساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگاہوں)(بُخارِی ج مص ۱۹۲ حدیث ۲۳۲۵) {3 }عصر کے بعدن سوئیں عقل **زاكل بونے كاخوف ہے فرمانِ مصطفى** صلَّى الله تعالى عليه واله وسلَّم: '' جوَّخص عصر كے بعد سوئے اوراس کی عقل جاتی رہے تووہ اپنے ہی کوملامت کرے۔''(مسند ابسی یعلمی حدیث ۴۸۹۷ ج ص ۲۷۸) 4 } دوپهر كوقيلوله (اين كيه دريائنا) مستحب ہے۔ (عالم گيري ج ٥ ص ٣٧١) صىدرُ الشَّويعه،بدرُ الطَّريقه حضرتِ علَّامه مولينا مفتى حُمرامجرعلى اعظمى عليه رحمة الله القوى فرماتے ہیں: غالِباً بیان لوگوں کے لیے ہوگا جوشب بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ اللی کرتے ہیں یا گتب بنی یا مطالع میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوئی قیلو لے سے دَ فع ہوجائے گی۔ ربهار شريعت حصه ١٦ ص 2٩ مكتبة المدينه) [5] دن كابتدائي حص ميس سونايا مغرب فرمان مصطَفی (مل الله تعالی علیه وار به ملم) جو تخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیاوہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

وعشاء کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔ (عائمگیری ج ۵ ص ۳۷۷) [6] اسونے میں مستحب بیہ ہے کہ باطہارت سوئے اور {7 } کچھ دیر سیدھی کروٹ پرسید ھے ہاتھ کو رخسار (یعن گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُوسوئے پھراس کے بعد بائیں کروٹ پر (أيضاً) {8 }سوتے وقت قَبُر ميں سونے كويا دكرے كدوبان تنها سونا ہوگا سوا اینے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہوگا **(9)**سوتے وقت یا دِخدا میں مشغول ہو تہلیل و تشبيح وتحميد رير هے { يعنى لا إلله إلا الله -سبك عن الله -اور اَلْحَمُدُ لِللهِ حَاور دَرتار ب یہاں تک کہ سوجائے ، کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت برمرتا ہے قیامت کے دن اُسی پراٹھے گا رائضاً، {10 } جاگنے کے بعد بیہ وعايرُ هـُ: ' ٱلْحَمُدُ لِلَّهِ الَّـذِيَّ اَحُيَانَا بَعُدَ مَآ اَمَا تَنَا وَالِيُهِ النُّشُورُ . (بخارى ج اص ۱۹۲ حدیث ۲۳۲۵ برجمه: تمام تعریفین الله ای عَذَو جَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعدزندہ کیااوراس کی طرف لوٹ کر جاناہے {11 } اُسی وَ قت اس کا ریکا ارادہ کرے که بر ہیز گاری ونّقو کی کرے گاکسی کوستائے گانہیں۔(فتاوٰیء الْمگیری ہے ۵ ص ۳۷۱) [12] جبلڑ کے اورلڑ کی کی عمر دس سال کی ہوجائے تو ان کوالگ الگ سُلانا چاہیے بلکہ اس عُمر کا لڑ کا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑ کول یا (اپنے سے بڑے) **؞ ﴿ هٰو جانِ مِصطَفےٰ** (صلی اللہ تعالیٰ علیدہ البرسِلَم) مجھ پر کثرت ہے دُ رُدود پاک پڑھوب شک تہمارا مجھ پر دُرُ رود پاک پڑھ انتہارے گنا ہوں کیلیے مغفرت ہے۔

مر دول کے ساتھ بھی نہ سوئے دُورِّمُ ختار، رَدُّالُمُحتار ج ٩ ص ٢٢٩) {13 }ميال بيوى جب ایک چاریائی پرسوئیں تو دس برس کے بیچے کواینے ساتھ نہسُلا کیں،لڑکا جب حدثة بوت كو پي جائے تووه مر د كے حكم ميں ہے (دُرِمُ ختار ج 9 ص ١٣٠) [14] نیندے بیدار ہوکر مسواک کیجئے {15 }رات میں نیندے بیدار ہوکر تھجُدادا کیجئے توروى سعادت بـــ مسيّدُ المُبَلِّغين ، رَحمةٌ لِلْعلمين صلَّى الله تعالى عليدواله وسلّم في ارشادفر مایا:''فرضوں کے بعدافضل نَمازرات کی نماز ہے۔''رصّے بیے مُسلِم ،ص ۹۹۱ حدیث ۱۱۲۳) **طرح** طرح کی ہزاروں سنتیں سیھنے کیلئے مکتبۂ المدینہ کی مطبوعہ دو کُٹب بہارِ شریعت صبّه 16 (312 صفّات) نیز 120 صفّحات کی کتاب د**وسنتیں اورآ داب**'' هديّةً حاصِل ليجيّ اوريرٌ ھئے ۔سنّوں کی تربیّت کاایک بہترین ذَرِیعہ **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَ نی قافِلوں م**یں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھر اسفر بھی ہے۔ سيضے سنتيں قافلے ميں چلو لوٹے رحمتيں قافلے ميں چلو ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو یاؤ کے بڑ کتیں قافلے میں چلو

مُبَلِّغينِ و مُبَلِّغِات كى خدمات ميں معروضات

ً **ہر**سنتوں بھرے بیان کے آخر میں تتی الامکان کچھ نہ کچھ سنتیں بڑھ کر

سنائیے۔ سُنتیں بتانے سے قبل پیریگراف نمبر(۱)اور بتانے کے بعد نمبر(۲) پڑھ کر سنائيے۔(مُبَلِّغات آبْری پیرے میں سے قافلے والاحقہ بیان نفر ما کیں) فضیلت اور چندسنتیں اورآ داب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَهَنْشا وِ نُبُوَّت مصطَفْع جانِ رحت شَمْع برزم مدايت، نوشهَ برزم جِنّت صلَّى الله تعالى عليه والهوسلَّم كا فرمان جنّ فشان بي:جس في ميري سفّت سے مَحَبَّت كي أس نے مجھے سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو ً گا۔(مِشْكاةُ الْمَصابِيح ، ج ا ص۵۵ حديث ۱۷۵ دارالكتب العلمية بيروت ۾ ۾ مَمَدُ في پِيُول كو سنت رسول مقبول على صاحبها الصَّلوة والسَّلام يرجمول نفر ماييّ كمان مين سُتَّول ك علاوہ بُزُ رگارنِ دین دَحِمَهُمُ اللهُ المُهین سے منقول **مَدَ نی پھول** کا بھی شُمُول ہے۔جب تک یقینی طور پرمعلوم نه ہوکسی عمل کو'سنّتِ رسول' ننہیں کہہ سکتے۔ **2} }طرح** طرح کی ہزاروں سنتیں سکھنے کیلئے مکتبۂ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ

شریعت حسّہ 16 (312 صفات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب ''سنتیں اور آ داب' هدیّةٔ حاصِل سیجئے اور پڑھئے۔سنّوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ **دعوتِ** اسلامی کے مَدَ نی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّوں بھراسفر بھی ہے۔

بِ ثُوابِ کے مَدَ نی تحا نَف	لعليها کے ليے ايصال	إعطًّا ل دَحْدةُ اللهِ تعا
تعداد لفظوں میں	تعداد ہندسوںمیں	یں کے تحائف
11 لا كھ 5ہزار 4 سو 67	1105467	رانِ پاک
55 ټرار 2سو 2	55202	رّق پارے
15 كروڑ 6 لاكھ 39 بزار 97	150639097	و د شریف
1 كروڙ 32لا كھ، 60 ہزار 1 سو 54	13260154	کلمهٔ طبی <i>ت</i> به
44لا ھ 63 ہزار 6 سو77	4463677	بتِ کریمہ
18 لا كە 14 بزار 9 سو 61	1814961	بوره یکس سوره کیلس
23 ہزار 5 سو 6	23506	ورهٔ مُزَّل
79 ہزار 1 سو 15	79115	ورهٔ مُلک
10 لا كە 87 بىزار 8 سو 34	1087834	ورهٔ فاتحه
41لا كە 72 بىزار 4 سو15	4172415	رهٔ إخلاص
14 ہزار 1 سو 39	14139	بورهٔ رحمان مورهٔ رحمان

	a a a a a a a a a a a a a a a a a a a	*****			
	2 نزار 1 سو 43	2143	سورهٔ واقعه		
***	1لا كە 7 بزار 4 سو 12	107412	🧟 متفترق سورتیں		
	2لا كھ 8 ہزار 2 سو98	208298	استِغفار		
4	1 كرورْ 24لا كھ 98 ہزار 7 سو 85	12498785	مختلف اوراد		
	67 ہزار 9 سو82	67982	نوافل نوافل		
A	3سو43	343	مَد نی قافلہ (3دن)		
\$\$		13	🕻 مَدنی قافلہ(12دن)		
**		41	چ وعره		
1	36-4	436	نفلی روز ہے		
A		25اسلامی بھائی	زندگی بھر کی نیکیاں		
****		04	ه سنتِ اعتكاف		
***		98	ا دلائل الخيرات		
	3 <i>ېزا</i> ر6سو52	3652	قصيده غوثيه		
1	2مزار 2سو26	2226	دُرُودِ تاج		
*	46 ہزار 2 سو 26	46226	درود تنجينا		
		112	🐉 قصيده بُر ده شريف		
		313	ارسائل تقسیم کی نتییں		

بانی دعوتِ اسلامی شخ طریقت امیر المسنّت مدّظله العالی کی والده مرحومه کے عرس مُبارک کے موقع پرمجلسِ مشاورت پاکستان کی اسلامی بہنوں کی طرف سے ایسالِ شواب کے مَدَنی تحالَف کی کھی۔

تعداد لفظوں میں	تعداد ہندسوںمیں	نیکیوں کے تحائف
دوكروژ ، إِلَهُتِرَ لا كَهُ ، چِوَن ہزار ، پاخچ سواٹھا ی	27154588	سورهٔ يس
دوارب، باون کروڑ، ستّاسی لا کھ،	2528752143	<i>ڈرُ</i> ودِ پاک
باون ہزار،ایک سوتینتالیس		
تین لا کھ ہیکیس ہزار ، پانچ سوساٹھ	323560	عُمْرُ بھر کی نیکیوں کا ثواب
چیبتیں ہزار، چھ سوسر سٹھ	26667	كتاب"مِنهاخُ الْعابدين"اور
		" پردے کے بارے میں سوال
		جواب"پڙھنے کا ثواب
		کچھ نہ کچھ جائز کاموں سے بل
ایک لا کھ،سینمالیس ہزار، چھسواکاسی	147681	احچھی احچھی نیتیں کرنے کا ثواب
نوے ہزار ، مانچ سویجاس	90550	روزانہ فکر مدینہ کرنے کا ثواب

🖈 مندرجه بالا ایصال کرده تمام نیکیال امیر المستّنة دامّن بَوَ گاتُهُمُ الْعَالِيَه کی مِلک کردی گئیں ہیں۔

١٢ صفر المظفر ١٤٣٠ هه/ 12 فروري 2009ء





شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شاوی میں جہاں بیئت سارا مال قرح کیا جاتا ہے وہاں دموت طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک من من بست من بست (STALL) لگوا کرھپ تو نیش مدنی رسائل و پہنانت اور سکوں مجرے میانات کی کیمشیں وغیرہ مُلت تشیم کرنے کی ترکیب فرما ہے اور وجروں تیکیاں کما ہے۔ آپ سرف مستحبة السمدیدہ کوآرؤردے و شیخت ہاتی کا م ان شاکاللہ اسلامی ہمائی اور اسلامی میٹی خودی سنجال لیس کے سنجواف الله طبیواً۔

نوت و برام ، چیلم و کیار موی شریف کی نیاز کی داور و فیرو مواقع یا بی ایسال شواب کے لئے ای طرح الکی رسائل ایک مدنی ایس آفوا ہے ۔ ایسسال شواب کے لئے اپنے مرحوم موری وں کے نام ذاوا کر فیشان سقت ، نماز کے احکام اور ویکر چونی بوی کا جس درسالے اور پاخلت و فیر و تشیم کرنے کے خواہ شنداسادی جمائی مسکنیة السمدیسه ہے ترجوع فرما کی ۔

مكتبة المدينه كىشاخيى

کرایی: همیدشمید کمارادار فوان: 2200311-2314645 اقامه: دربازگرفت کی مختل دوار فوان: 7311679 مردد آیاد (محتل پارا) دیش به رازار فوان: 2632625 مخبر بینک به کرک هودان برازار فوان: وازان 2620122 مهدا باد فیشان درد شکل وازان و فوان: 2620122 شکل از دول دول مین شهدان و دارات و فوان: 4511192

ره آیافت کا بختی بیک ما تیک رواد فیش او بازید کون 5553765 این از این بید در کارکر آن از اساس مدین اور این بید از دانی بیک اورکز اور در فون 5571666 آومید تیک بیک در از در از شام کرانی بیک و فون 56191966 شخر : فیشان در بید بیران دوار کی از این 5619196

من فيضان مدين من المراق المراق المراق من المديث المراق ال

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net